السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل کب واجب ہوتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شہوت کے ساتھ منی نکلنا۔ خواہ کسی عورت وغیرہ کا خیال کرنے سے ہی نکلے غسل کو واجب کردیتا ہے۔ اور ہمبستری کے وقت جب ختنہ کی جگہ غائب ہوجائے تو بغیر نکلنے منی کے غسل واجب ہوجاتا ہے احتلام سے بھی غسل واجب ہوجاتا ہے۔ مگر اس کے لیے شرط ہے کہ جب جاگے تو کپڑے میں تری معلوم ہو۔ حیض ونفاس سے فراغت کے وقت۔ اسلام لانے کے وقت اور مرنے کے ساتھ بھی غسل واجب ہے۔ مگر شہداء اس سے مستثنیٰ ہیں۔ نماز جمعہ، عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، احرام باندھتے وقت اور مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے وقت غسل مسنون ہے۔ اسی طرح جو شخص میت کو غسل دے یا سنگی لگوائے یا بیوی سے ایک دفعہ ہم بستری کرکے فارغ ہونے کے بعد دوبارہ ہم بستری کرنا چاہے۔ تو اس کے لیے بھی غسل مسنون ہے۔

دوبارہ ہمبستری کرنے والا استنجاء کی جگہ دھوکر وضوء کرکے ہمبستری کرلے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ اگر جنابت کی حالت میں سونا چاہے یا کچھ کھانا چاہے تو بھی وضوء کافی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، غسل کا بیان، ج1ص253

محدث فتویٰ